سوال

(416)ماموں کی بیوی سے رضاعت کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے سوال پوچھا ہے کہ اس کے بھائی نے جو اس سے دو سال چھوٹا ہے اس کے ماموں کی بیوی کا دودھ پیا ہے تو کیا اس عورت کیلیئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے ماموں کی بیٹوں سے پردہ نہ کرے اور اس کی ان بہنوں کے لئے کیا حکم ہے جو اس کے اس بھائی سے چھوٹی ہیں ٗ جس نے اس کے ماموں کی بیوی کا دودھ پیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: اگر مذکورہ رضاعت ثابت ہے اور وہ پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہے اور دو سال کی عمر کے اندر ہے تو آپ کا یہ بھائی جس نے دودھ پیا ہے آپ کے ماموں اور اس کی بیوی کا رضاعی بیٹا ہے ٗ ان کے بیٹے اس کے بھائی ہوں گے ٗ آپ کے ماموں کے بھائی اس کے چچا ہوں گے ۔ اس کی بہنیں پھوپھیاں ہوں گی دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس کے ماموں ہوں گے اور اس کی بہنیں اس کی خالائیں ہوں گی ٗ کیونکہ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے :

((یحرم من الرضاعة مایحرم من النسب)) (صحیح البخاري)

’’رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں ‘‘ ۔

آپ کا مذکورہ رضاعت سے کوئی تعلق نہیں ٗ لہٰذا آپ کیلیئے اور آپ کی بہنوں کیلیئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ کے بھائی کے دودھ پینے کی وجہ سے آپ اپنے ماموں زاد بھائیوں سے پردہ نہ کریں کیونکہ آپ کیلیئے وہ محرم نہیں ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی سمجھ بوجھ وعطا فرمائے اور دین پر ثابت قدمی کی توفیق بخشے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص378